# Imam Husayn — The Sermon of Khutt al-Mawt

**Masumeen Sermons · 11 lines**

| | |
|---|---|
| In the Name of Allah, the All-beneficent, the All-merciful. | بِسْمِ اللَّـهِ الرَّحْمَـٰنِ الرَّحِيمِ |
| Praise be to God; what God wills [happens], and there is no power except with God; and may God send blessings upon His Messenger. | اَلْحَمْدُلِلّهِ ما شاءَ اللّهُ، وَ لا قُوَّةَ إلاّ بِاللّهِ، وَ صَلَّى اللّهُ عَلى رَسُولِهِ، |
| The band of death upon the son of Adam is inscribed like a necklace on the girls' necks, | خُطَّ الْمَوْتُ عَلى وُلْدِ آدَمَ مَخَطَّ الْقَلادَةِ عَلى جيدِ الْفَتاةِ، |
| and my longing for my ancestors is like Jacob's longing for Joseph, | وَ ما أَوْلَهَنى إِلى أَسْلافى اِشْتِياقُ يعْقُوبَ إِلى يوسُفَ، |
| and I have a good death to meet. | وَ خُيِرَ لِي مَصْرَعٌ اَنَا لاقيهِ. |
| It is as if my limbs are cut off by ravenous wolves between Nawawis and Karbala, and they fill their hollow bellies with me. | كَأَنِّي بِأَوْصالى تَقْطَعُها عَسْلانُ الْفَلَواتِ بَينَ النَّواويسِ وَ كَرْبَلاءَ فَيمْلأَنَّ مِنّى اَكْراشاً جَوْفاً وَ اَجْرِبَةً سَغْباً، |
| There is no escape from the day written with the pen [of destiny]; | لا مَحيصَ عَنْ يوْمٍ خُطَّ بِالْقَلَمِ، |
| what pleases God, pleases us, the Ahl al-Bayt (a). We keep patience in the face of calamity and He will give us the reward of the patient. | رِضَى اللّهِ رِضانا اَهْلَ الْبَيتِ، نَصْبِرُ عَلى بَلائِهِ وَ يوَفّينا اَجْرَ الصّابِرينَ. |
| The flesh of the Messenger of God (a) will not separate from him, | لَنْ تَشُذَّ عَنْ رَسُولِ اللّهِ(صلى الله عليه وآله) لَحْمَتُهُ، |
| and [will meet him] in a gathering in the sanctuary of the Holy One [greatest levels of the Paradise], where his eyes will be enlightened with them and his promise will be fulfilled by them. | وَ هِى مَجْمُوعَةٌ لَهُ فى حَظيرَةِ الْقُدْسِ، تَقَرُّ بِهِمْ عَينُهُ وَ ينْجَزُ بِهِمْ وَعْدُهُ. |

مَنْ كانَ باذِلا فينا مُهْجَتَهُ، وَ مُوَطِّناً عَلى لِقاءِ اللهِ نَفْسَهُ فَلْيَرْحَلْ مَعَنا فَإِنَّنِي راحِلٌ مُصْبِحاً اِنْ شاءَ اللهُ تَعالى

Whoever is ready to sacrifices [his life] for us and prepares himself to meet God, depart with us, for I am leaving in the morning, God willing.

خداوند کریم کی حمد و ثنا اور رسول خدا ؐ پر درود و سلام کے بعد فرمایا: موت بنی آدم کے لئے اسی طرح باعث زینت ہے جگس طرح جوان عورت کے گلے میں ہار باعث زینت ہے۔ میں اپنے آباء اجدا کی زیارت کا شدت سے مشتاق ہوں، جس طرح حضرت یعقوبؑ، حضرت یوسف کی زیارت کے مشتاق تھے۔۔۔ میرے قتل ہونے کی جگہ مشخص ہو کی ہے اور مجھے یقینا وہاں پہنچنا ہے گویا میں دیکھ رہا ہوں کہ جنگل کے بھوکے بھیڑئے نواویس اور کربلا کے درمیان میرے جسم کو پارہ پارہ کر رہے ہیں۔ تا کہ وہ بھوکے پیٹوں کو بھر لیں۔ اور اپنی خالی جھولی کو اس سے پر کرلیں۔ لکھی ہوئی تقدیر سے فرار ممکن نہیں اور خدا جس کام پر راضی ہوتا ہے ہم اہل بیتؑ بھی اس پر راضی ہوتے ہیں۔ اور جو خدا کی طرف سے بلا نازل ہوتی ہے ہم اس پر صبر و شکر کرتے ہیں۔ خداوند کریم ہمیں صبر والوں کا اجر عطا کریگا۔ ہم پیغمبر خدا کے جسم کے ٹکڑے ہیں اور ان سے جدا نہیں ہیں اور جنت میں ان کے ساتھ ہونگے اور ہمارے وسیلہ سے حضرت رسول اللہ ؐ سے وعدہ کیا ہے اسے وفا کرے گا۔ جو بھی ہمارے ساتھ خدا کیلئے قربان ہونے پر تیار ہے اور لقاء خداوند کا مشتقا ہے وہ ہمارے ساتھ چلے۔ کیونکہ اللہ کی مدد سے ہم کل صبح مکہ سے روانہ ہوجائیں گے۔